فرمودہ کلام

THE SPOKEN WORD | 56-1125E

ایک شرمندہ نبی

A BLUSHING PROPHET

Spoken By:
WILLIAM MARRION BRANHAM

A Blushing Prophet

ایک شرمندہ نبی

فرمودہ از:

ولیم میرئین برنہم

ناشرین: جبران گلِ

بی سی ایف، اینڈ ٹائم میسج بلیورز پاکستان۔

www.endtimemessage.net | jabran.gill@gmail.com

Whatsapp: +44 7444900137

پیغام: ایک شرمندہ نبی

واعظ: ریورنڈ ولیم میرئین برینہم

تاریخ: 25 نومبر، شام 1956

بمقام: جیفرسن ویل انڈیانا، یو ایس اے

مترجم: جبران گل

پروف ریڈنگ: خرم سیموئیل

نظرِ ثانی: آشر صادق، تنویر مورس

اشاعت: مارچ 2026

ناشرین: زرین پبلیشرز

﴾ایک شرمندہ نبی﴿

1 اب دعا ہے کہ خداوند "ایک شرمندہ نبی" کے موضوع پر اپنی برکت نازل فرمائے۔

2 آج صبح ہم ایک ایسے نبی پر غور کررہے تھے جس نے ایک استعمال شُدہ پوشاک پہنی ہوئی تھی۔ اور ہم آج رات جانتے ہیں، جیسا کہ آج صبح کلام سے دیکھا کہ ہم خود بھی ایک استعمال شُدہ پوشاک پہنے ہوئے ہیں۔ ہم۔۔۔ پوشاک۔ اور میں بہت خوش ہوں کہ یہ ایک استعمال شُدہ پوشاک ہے، کیونکہ جو پوشاک ہم اب پہنے ہوئے ہیں، وہ مسیح یسوع کے وسیلہ سے خدا کے حضور راستبازی شمار کی گئی ہے۔ اور ہم کسی انسان کی ایسی کیڑا کھائی ہوئی، الٰہیاتی تعلیم کی پوشاک نہیں پہنتے، جسے کیڑوں اور ٹڈیوں نے چاٹ لیا ہو، اور جو یہ کہتا ہو کہ "معجزوں کے دن گزر گئے ہیں، اور اب روح القدس کی ہر جگہ موجودگی جیسی کوئی چیز نہیں رہی۔" بلکہ ہم اُس کی راستبازی کا لباس پہنے ہوئے ہیں۔

3 [ٹیپ میں خالی جگہ۔ ایڈیٹر] یہ ہماری اپنی قابلیت سے نہیں، بلکہ ہمارے خداوند یسوع کی قابلیت سے ہے۔

4 میں چاہتا ہوں کہ، جب میں یردن کے کنارے پہنچوں، تو اُسی پر بھروسا رکھتے ہوئے اُس کی پوشاک پہنے ہوئے پہنچوں، ۔ اور وہ عظیم سایہ دار دروازہ جو ہم سب کے سامنے رکھا ہے—جسے "موت" کہا جاتا ہے۔ ہر بار جب ہمارا دل دھڑکتا ہے، ہم اُس عظیم خلا کے ایک قدم اور قریب ہو جاتے ہیں جس سے ہر مرد اور عورت کو گزرنا ہے۔ اور جب میں اُس خلا کے پاس آپ ایمانداروں کے ساتھ آؤں تو میں خوش ہوں کہ میں وہاں اس خیال کے ساتھ نہیں جا رہا کہ میں نے کوئی بڑا کام کیا ہے۔ میں وہاں اس اقرار کے ساتھ جا رہا ہوں کہ میں ایک گنہگار ہوں، اور اس یقین کے

ساتھ کہ میں اپنے آپ کو اُس کی راستبازی کے لباس میں لپیٹنا چاہتا ہوں؛ اس گواہی کے ساتھ کہ ''میں اُسے اُس کی جی اُٹھنے کی قدرت میں جانتا ہوں۔'' تا کہ جب وہ مُردوں میں سے پکارے، تو میں بھی باہر نکل آؤں۔

5 اب آج رات ہمارے متن کے لیے ہمارا منظر اور ڈراما اسرائیل کے ایک اور دن میں قائم ہوتا ہے— جو ایلیاہ کے زمانے سے کئی سو سال بعد کا وقت تھا۔ اسرائیل کی سلطنت میں بہت سے اتار چڑھاؤ آ چکے تھے۔ اور اب آج رات ہم اُس منظر پر آتے ہیں...

6 آج صبح ہم اُس منظر پر تھے جہاں جسمانی نقل کرنے والے بہت زیادہ تھے۔ جیسا کہ وہاں نبیوں کا سکول تھا جہاں سے وہ نبی بننے کی تربیت حاصل کرتے تھے۔ مگر وہ اتنے سادہ تھے کہ خدا کی قدرت کو بھی نہ سمجھ سکے۔ اُنہوں نے خیال کیا کہ کسی قوت نے ایلیاہ کو اُٹھا کر کسی پہاڑ پر جا پھینکا ہے، اور انہوں نے اُسے تلاش کرنے کے لیے ایک گروہ بھیج دیا۔ حالانکہ الیشع خوب جانتا تھا کہ خدا اُسے جلال میں لے گیا ہے۔ کیونکہ وہ وہاں نہیں تھا؛ خدا اُسے لے گیا تھا۔ وہ موت سے بچ کر آگ کے رتھ اور آگ کے گھوڑوں پر سوار ہو کر خدا کے حضور چلا گیا۔ اور پھر ہم دیکھتے ہیں کہ اُنکی اپنی سیمنریاں اور اُن کی اپنی الٰہیات، کچھ بھی کام نہ آیا۔ ایک نبی بننے کے لیے خدا کا انتخاب اور بلاہٹ درکار تھی۔

7 اور اب آج رات ہم اسرائیل کو ایک برگشتہ حالت میں پاتے ہیں۔ اسرائیل اُس وقت بہت سے اتار چڑھاؤ سے گزر رہا تھا۔ آج کی کلیسیا اسکی ایک بڑی مثال ہے۔ کبھی وہ اُونچے مقاموں پر ہوتے اور اگلے ہی وقت وادی میں۔ یہی بات ہمیں اچھی چیز کی قدر کرنا سکھاتی ہے۔ اسی کو ''تضاد کا قانون'' کہتے ہیں۔

8 افریقہ کا سیاہ فام آدمی کبھی نہیں جانتا تھا کہ اُس کی جلد سیاہ ہے، جب تک اُس نے ڈیوڈ لیونگسٹن کو نہ دیکھا۔ تب اُسے معلوم ہوا کہ اُس کی جلد سیاہ ہے، کیونکہ لیونگسٹن کی جلد سفید تھی۔ یہ ایک

تضاد یا فرق تھا۔

9 آپ دن کی قدر کبھی نہ جانتے اگر رات نہ ہوتی۔ آپ دھوپ کی قدر نہ جانتے اگر ابر آلود دن نہ ہوتا۔ آپ راستبازی کی قدر نہ جانتے اگر بدکرداری نہ دیکھی ہوتی۔ آپ اچھی صحت کی قدر نہ جانتے اگر کبھی بیماری نہ دیکھی ہوتی۔ یہ سب کچھ...

10 اور اسی لیے میں سمجھتا ہوں کہ ہم آسمان کی قدر بہت زیادہ کریں گے، کیونکہ ہم کچھ وقت زمین پر جی چکے ہیں۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ تضاد کا یہی قانون ہے... ہم آج روح القدس کی اتنی قدر کیوں کرتے ہیں؟ کیونکہ ہم نے ایک ایسے چرچ میں طویل عرصہ گزارا جس نے ہمیں بتایا کہ ایسی کوئی چیز ہے ہی نہیں۔ ہم آج اُس کی قدر اس لیے کرتے ہیں کیونکہ ہم نے اسکا دوسرا پہلو دیکھا ہے۔ اور خدا نے یہی ارادہ کیا تھا، کیونکہ اُس کے لوگوں کے اتار چڑھاؤ میں رہے ہیں۔ آپ پہاڑی چوٹی کی قدر نہیں جان سکتے جب تک وادی میں نہ رہے ہوں۔ اور آپ اچھے پانی کی قدر نہیں جان سکتے جب تک کبھی خراب پانی نہ پیا ہو۔ ساری بات یہی ہے۔۔۔ یہ تضاد کا قانون ہے۔

11 اب بنی اسرائیل اپنی گمراہی کے ادوار میں سے ایک میں تھا، اور دیکھیں اُنہوں نے کیا کام کیا تھا!

12 اسرائیل ایک چُنی ہوئی، منتخب اور مخصوص قوم تھی، جسے خدا نے ایک خاص مقصد کے لیے چُنا تھا، کہ اسرائیل کے خون کی دھارا پاک رہے، کیونکہ اُسی نسل میں سے خود مسیحا کو آنا تھا۔

13 پرانے عہد نامہ میں خدا انسانوں میں ظاہر ہوتا رہا۔ خدا ابرہام میں ایماندار شخص کے طور پر ظاہر ہوا۔ خدا داؤد میں بادشاہ کی صورت میں ظاہر ہوا۔ وہ یوسف میں راستبازی کی صورت میں ظاہر ہوا۔ وہ موسیٰ میں نبی، کاہن اور شریعت دینے والے کے طور پر ظاہر ہوا۔ صدیوں تک وہ نبیوں میں ظاہر ہوتا رہا۔ وہ ہمیشہ اپنے آپ کو انسانوں میں جزوی طور پر ظاہر کرتا رہا۔ کبھی نبی کے وسیلہ سے، کبھی بادشاہ،

کبھی کاہن، کبھی شریعت دینے والے کے طور پر۔ مگر مسیح میں، خدا اُس میں سکونت پذیر ہوا۔ الوہیت کی ساری معموری اُسی میں مجسم ہو کر سکونت پذیر ہوئی۔ اور یہ جانتے ہوئے کہ یہ روح آخرکار ایک قیام کی جگہ پائے گا۔ ایلیاہ میں وہ خدا کے انصاف کرنے والے کی صورت میں ظاہر ہوا؛ اُس نے خدا کے عدل کو بلند آواز سے بیان کیا۔ موسیٰ میں وہ شریعت دینے والا تھا—یا تو حکم مانو یا نکل جاؤ۔ ان سب میں خدا کی نمائندگی تھی۔ مگر جب وہ مسیح میں آیا، تو وہ کامل تھا، الوہیت کی ساری معموری مسیح میں مجسم ہو کر سکونت پذیر ہوئی۔

14 خدا نے پہلے بھی ایک مرتبہ اپنی معموری میں اپنا اظہار پیدائش کی کتاب میں ملکِ صدق کے طور پر کیا تھا، ''جس کا نہ باپ تھا نہ ماں؛ نہ دنوں کی ابتدا، نہ عمر کا خاتمہ، نہ زندگی کا اختتام۔'' وہ کاہن تھا، سالم کا بادشاہ، خدا کا کاہن، جس کی نہ ابتدا تھی نہ انتہا۔ وہ اور کوئی نہیں بلکہ خداوند یسوع مسیح کی پیشگی جھلک تھا۔ کیونکہ وہ سالم کا بادشاہ تھا، یعنی سلامتی کا بادشاہ، جو یروشلیم کا بادشاہ ہے۔ اور وہ پیشگی نمونہ تھا۔ یہاں تک کہ بزرگ ابرہام نے اُسے دہ یکی بھی دی۔ وہ خداوند یسوع کے آنے کا پیشگی سایہ تھا۔ یہی ملکِ صدق سدوم و عمورہ کی تباہی سے پہلے میدانوں میں ابرہام سے ملا، اور تباہی کے بعد بھی اُس سے ملا، جب ابرہام نے اُسے سب مال کا دسواں حصہ دیا۔

15 یہ سب چیزیں مسیح کی تصویریں اور عکس ہیں۔ اور اب پرانے عہد نامہ کے مقدسین کے سارے اتار چڑھاؤ ہمارے لیے آج ایک عکس، ایک نمونہ اور مثال ہیں۔

16 اب ہم دیکھتے ہیں کہ اسرائیل کو غیر قوموں سے شادی کی اجازت نہ تھی۔ اُن کی شادیاں آپس میں ہی ہوتی تھیں؛ کسی اسرائیلی کو غیر قوم سے شادی نہیں کرنی تھی، تاکہ اُن کا خون پاک رہے۔ اور آج تک میرا ایمان ہے کہ زمین پر سب سے پاک خون کی نسل یہودیوں کی ہے۔ وہ اب تک اپنے مسیحا کے منتظر ہیں۔ لیکن، وہ۔۔۔ ہم جانتے ہیں کہ وہ پہلے ہی آ چکا ہے؛ اور اُن کی آنکھیں اس لیے اندھی کی

گئیں تاکہ ہمیں مسیح کے وسیلہ سے توبہ کا موقع ملے۔

17 اب عزرا کے زمانہ میں بنی اسرائیل گمراہی میں پڑ گئے تھے۔ وہ موآبی عورتوں سے شادی کر چکے تھے، اموریوں، فرزیوں اور دیگر اقوام کی عورتوں سے بھی۔ اور نہ صرف اُن سے شادیاں کیں بلکہ اُن کے ساتھ زنا اور ناپاکی میں مبتلا ہوئے، اور اُس خون کو آلودہ کیا جو زندگی کی دھارا تھا۔

18 اور آج ہماری کلیسیاؤں کی یہ کیسی تصویر ہے کہ وہ اُس پرانے راستے سے ہٹ گئی ہیں جو خدا نے کلیسیا کے لیے مقرر کیا تھا۔ وہ اصول جن پر ہمیں جینا تھا، کلیسیا نے دنیا کے ساتھ زنا کیا ہے۔ وہ دنیا میں نکل گئی ہے اور دنیا کی دل لگیوں میں پڑ گئی ہے۔

19 یہ بات نبی کے لیے اس قدر باعثِ شرمندگی بنی کہ جب وہ خدا کے حضور آیا تو اُس کا چہرہ شرم سے سرخ ہو گیا۔ جب اُس نے یہ سنا اور اپنے لوگوں کی اخلاقی گراوٹ دیکھی، تو اُس کا دل اس قدر ٹوٹ گیا کہ وہ بیٹھ گیا، اور اپنے اوپر خاک ملی، اپنے سر اور داڑھی کے بال نوچ ڈالے، اور خداوند کے حضور بھاری دل سے دعا میں رہا۔ اور جب شام کی قربانی پیش کی گئی، تو وہ ہیکل میں داخل ہوا، گھٹنوں کے بل گرا، اور لوگوں کے گناہوں کی وجہ سے خدا کے حضور شرمندہ ہوا۔

20 اب وہ بدکاری کے محلّوں کی سرخ گلیوں کے لیے شرمندہ نہ تھا۔ وہ شراب نوشوں کے اڈوں کے لیے شرمندہ نہ تھا، خواہ وہ کتنے ہی برے کیوں نہ ہوں۔ بلکہ وہ چُنے ہوئے لوگوں کے گناہ پر شرمندہ تھا

21 اور آج ہمیں ایسے نبیوں کی ضرورت ہے جن کے دل میں خدا کی حضوری اس قدر ہو کہ وہ خدا کے حضور شرمندہ ہوں، اُن لوگوں کے گناہوں پر جو اپنے آپ کو خدا کے لوگ کہتے ہیں اور پھر بھی ویسا ہی چلتے ہیں جیسا وہ چل رہے ہیں۔ ہمارے لوگوں کی اخلاقی حالت ہمیں اس بدنامی کے مقام پر لے آئی ہے۔۔۔

22 یہ کوئی آسان موضوع نہیں جس پر بات کی جائے۔ میں بہت سی آسان باتیں سوچ سکتا ہوں

جن پر میں پیغام دیتا۔مگر بھائی، اگر اس گناہ آلود اور زنا کار زمانے میں جس میں ہم جی رہے ہیں، کوئی کھڑا ہو کر سچائی کا اعلان نہ کرے، تو کیا ہو گا؟ کسی کو تو بولنا ہو گا۔ کسی کو تو یہ بات لوگوں کے سامنے رکھنی ہو گی۔شاید عزرا، یہ کرنا نہیں چاہتا تھا، مگر یہ اُس کے دل میں تھا۔

23 اور جب تم خدا کے کسی خادم کو اتنا مخلص دیکھتے ہو کہ وہ اپنے چہرے کے بل گرا ہوا، ہاتھ آسمان کی طرف اٹھائے، لوگوں کی بدکرداری کے سبب خدا کے حضور شرمندہ ہو رہا ہے، تب تم دیکھو گے کہ ایک بیداری شروع ہونے والی ہے۔کوئی انسان خدا کے حضور گرا رہ کر، کوئی کلیسیا خدا کے حضور توبہ میں قائم رہ کر ایسا نہیں کر سکتی جب تک روح القدس نازل نہ ہو اور مسح اور قدرت نہ دے کہ اُن لوگوں کے درمیان خدا کی حرکت شروع ہو۔ یہ ہونا ہی ہے!

24 مجھے کوئی ایک شخص دکھاؤ۔کوئی اور کیلون، ناکس، فنی، سینکی یا اُن میں سے کوئی جو لوگوں کے بوجھ کو محسوس کرے، جو اپنے چہرے کے بل گرے اور خدا کے حضور روئے اور دعا کرے۔ ہمارے لئے بپٹسٹ کلیسیا کے جان سمتھ کو دوبارہ بھیج دو، جو ساری رات لوگوں کی بدکرداری کے لیے دعا کرتا رہا یہاں تک کہ صبح اُس کی آنکھیں رونے سے سوجھ جاتیں، اور اُس کی بیوی اُسے میز تک لے جا کر اُسے خود سے ناشتہ کھلاتی۔ مجھے ایک جان ویسلی دکھاؤ، آگ میں سے نکالا ہوا، انگارہ، میں تمہیں بیداری دکھا دوں گا۔

25 آج وہ کیا کر رہے ہیں؟ ہم اس کی پیٹھ تھپتھپا رہے ہیں۔ ہم اُسے یہ اور وہ نام دے رہے ہیں، اور بیداری کہہ رہے ہیں، حالانکہ اُس میں کوئی حقیقی بیداری نہیں۔ یہ درست ہے۔لوگوں میں مذہبی جذبات کی ایک ہلچل تو ہے، مگر بیداری نہیں۔

26 اُس زمانے میں بھی ایک مذہبی گروہ تھا۔اُس وقت بھی ہلچل تھی، مگر انہیں بیداری کی ضرورت تھی۔

27 اے میرے عزیز بھائیو اور بہنو، کیوں، اس قوم کی اخلاقی حالت اتنی پست ہو چکی ہے کہ اگر کتا بھی شرم کر سکتا تو وہ بھی شرمندہ ہو جاتا۔ اگر شکاری کتا بھی شرما سکتا تو وہ ہمارے لوگوں کی بدکرداری پر شرماتا! برسوں پہلے جو باتیں تھیں، قوم نے جو کچھ کیا، لوگوں نے جو کچھ کیا، یہ سب دعا کی کمی کا نتیجہ ہے۔

28 وہ کلیسیا جو پہلے تصویری تماشوں (سینما) پر ایمان نہیں رکھتی تھی، اپنے بچوں کو سینما جانے نہیں دیتی تھی، سینما سے دور رہتی تھی۔۔۔ آج ہر گھر میں وہی سینما موجود ہے۔ ہر گھر میں ٹیلی وژن ہے۔

29 جہاں کبھی بیئر پینا غلط سمجھا جاتا تھا، جہاں "جان بارلی کارن" کو ایک بُرا آدمی سمجھا جاتا تھا۔۔۔ آج نام نہاد مسیحیوں میں سے ساٹھ فیصد کم از کم سال میں ایک بار سماجی مشروب (شراب) پیتے ہیں۔ اور پھر کرسمس کے موقع پر بڑی محفلیں کرتے ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ انہوں نے تعلیم کو نجات کی جگہ دے دی ہے۔ مگر یہ کبھی کام نہیں کرے گا۔

30 جس چیز کی ہمیں ضرورت ہے وہ بیداری ہے۔ ہم مرہم (پلاسٹر) لگاتے ہیں، اُتارتے ہیں؛ پھر دوسرا لگاتے ہیں، اُتارتے ہیں، اور درد ویسے کا ویسا ہی رہتا ہے۔ آج ہمیں سماجی اصلاح کی ضرورت ہے اور نہ ہی علمی بحثوں کی ضرورت ہے۔ آج ہمیں آسمان سے خدا کی طرف سے بھیجی ہوئی ایک پرانے زمانے کی خون کی منتقلی (Blood transfusion) کی ضرورت ہے۔ یہ مرہم (پلاسٹر) کچھ فائدہ نہیں دے گا۔ ہم روحانی کمزوری (انیمیا۔ کم خون) کا شکار ہیں۔ ہمیں خون کی منتقلی کی ضرورت ہے۔ ہمیں اُس پرانے زمانے کی انجیل کی طرف لوٹنا ہوگا جو خدا کے حضور توبہ کی پکار کرتی ہے۔ نہ کہ خشک آنکھوں اور صرف ہاتھ ملانے والا ظاہری اقرار؛ بلکہ خدا کی طرف سے بھیجی گئی روح القدس کی بیداری، جو خداوند یسوع مسیح کے خون کی پاکیزگی کو ہر انسانی دل میں اتار دے۔ ہمیں کلیسیا میں بیداری چاہیے جو پوری قوم پر چھا جائے۔ ورنہ ہم مر جائیں گے، ہم ہلاک ہو جائیں گے، ہم ختم ہو جائیں گے، اگر ایسی بیداری نہ آئی۔

31 میں ان چھوٹے چھوٹے، نام نہاد ہالی وڈ قسم کی بیداریوں کو دیکھ کر تھک چکا ہوں، جہاں لوگ آتے ہیں اور چند گھنٹوں کے لیے جذباتی طور پر گرم ہو جاتے ہیں، یا ایک دو دن، یا ایک دو ہفتے—اور پھر باہر جا کر سب کچھ ویسا ہی رہتا ہے۔ بھائی، آپ بیداری کے جوش میں آ سکتے ہیں۔۔۔ آپ کے اندر جذبات ہو سکتے ہیں۔آپ کے ارادے نیک ہو سکتے ہیں۔ یہ سب اچھی باتیں ہیں، مگر آج ہمیں صرف یہی نہیں چاہیے۔

32 ہمیں روحُ القدس کا بپتسمہ چاہیے، جو جذبات، عقل، نظریہ، عادات اور پوری زندگی کو بدل دے، اور لوگوں کو دوبارہ سیدھے راستے پر لے آئے۔کلوری سے آنے والی خون کی منتقلی کے بغیر ہماری ساری اصلاحات بالکل بے فائدہ ہیں۔

33 ہمیں اقوامِ متحدہ کی ضرورت نہیں، وہ تو موجود ہے، اور اُس نے کیا کیا؟ وہاں خدا کا نام تک نہیں لیا جاتا۔ وہ اُس کا نام لینے سے ڈرتے ہیں۔ ایک مرتبہ ایک مذہبی گروہ نے پوچھا،''وہاں دعا کیوں نہیں ہوتی؟'' جواب ملا،''وہاں کسی نہ کسی کو ٹھوکر لگ سکتی ہے جو خدا پر ایمان نہیں رکھتا۔''

34 اوہ، ہمیں جس چیز کی ضرورت ہے وہ بیداری ہے! اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کس کو ناگوار گزرتا ہے، ہمیں انجیل کی منادی کرنی ہے اور اپنے رنگ (اپنی شناخت) کو واضح کرنا ہے۔ٹھیک ہے۔ میں ایسے کسی پروگرام کو ایک پیسہ بھی دینے کے قابل نہیں سمجھتا جس میں خدا کو شامل نہ کیا گیا ہو، چاہے وہ اقوامِ متحدہ (UN) ہو یا بگ فور، یا کوئی بھی اور منصوبہ کیوں نہ ہو۔

35 جب تک یہ قوم اس حقیقت کے لیے بیدار نہیں ہو جاتی کہ ہم خداوند یسوع مسیح کے خون کے بغیر مر رہے ہیں؛ اور جب تک افراد اس بات کو نہیں سمجھ لیتے کہ ہم ہلاک ہو رہے ہیں! ہماری ہلاکت کی وجہ یہ ہے کہ ہم اُس اصل طریقہ، اُس راہ، اُس علاج اور اُس شفا سے دور ہو گئے ہیں جو خدا نے ہمیں کلوری پر عطا کی تھی۔

36 تعجب نہیں کہ اس سے آدمی شرمندہ ہو جائے! واقعی تعجب نہیں! ایک حقیقی اور سچا خادم جب اپنی جماعت کو دیکھتا ہے اور کوشش کرتا ہے کہ انہیں خدا کے تخت کے حضور لے جائے، اور پھر اُن کے گھروں میں جائے اور دیکھے، کہ وہ سگریٹ پی رہے ہیں، ایک دوسرے کو فحش لطیفے سنا رہے ہیں، پچھلے صحن میں محفلیں جما رہے ہیں جہاں بیئر (شراب) پارٹیاں ہو رہی ہیں؛ اور گلیوں میں اُن کی جوان لڑکیاں اور درمیانی عمر کی عورتیں، بلکہ یہاں تک کہ دادی بھی چھوٹے کپڑے پہنے پھر رہی ہیں۔ ماں ایک بازو پر بچہ اٹھائے سڑک پر کھڑی ہے، اور اس طرح کے لباس میں ہے کہ سڑک سے گزرنے والا ہر بدمعاش اس کی طرف متوجہ ہو جائے اور پھر بھی اپنے آپ کو مسیحی کہتی ہیں۔ ایسی حالت میں کسی بھی سچے مردِ خدا کو شرم محسوس ہوگی کہ وہ ایسے شخص کو خدا کے حضور لے آئے۔ بالکل درست!

37 اور ہماری کلیسیا میں شامل ہونے اور ایک بہتر طبقہ بننے کی تمام کوششیں بے معنی ہو گئی ہیں، اور اُس زمانے میں بھی ایسا ہی ہوا تھا اور آج بھی ایسا ہی ہوگا۔ ہمیں دوبارہ خدا کی طرف واپس لایا جائے — نہ کہ تعلیم کے ٹیکے سے، نہ مذہبی اصلاحات کے ٹیکے سے، اور نہ ہی کسی انسان کی بنائی ہوئی الٰہیاتی تعلیم کے ٹیکے سے۔ بلکہ ہمیں خدا کی طرف سے آسمان سے بھیجے گئے روح القدس کے اُس پرانے زمانے کے بپتسمہ کی ضرورت ہے، جو پینتیکوست کے تجربہ کی طرح ہو، جو جسمانیت کو جلا کر ختم کر دے اور اس کی جگہ وہ قیمتی جواہر رکھ دے جو خدا نے اصل میں انسان کے اندر رکھنے کا ارادہ کیا تھا — یعنی خدا کے بیٹے اور بیٹی ہونے کی حیثیت۔ جب تک ہم ایسا نہیں کرتے، بھائیو اور بہنو، تب تک ہمارے درمیان چھوٹے بالوں والی، میک اپ کرنے والی اور فحش انداز کے لباس پہننے والی عورتیں ہوں گی؛ اور مرد شراب پیتے، سگریٹ پیتے ہوئے بھی اپنے آپ کو مسیحی کہتے رہیں گے۔ کیونکہ وہ اس سے بہتر جانتے ہی نہیں۔ ان کے دلوں میں جسمانیت کی جڑ ابھی تک موجود ہے، اور ہمیں کلیسیا کی نچلے تہہ خانے سے لے کر پلپٹ تک صفائی کی ضرورت ہے۔ آمین۔ اور یہی سچ ہے۔

38 آج ہمیں ایسے نبیوں کی ضرورت ہے جو شرمندگی محسوس کریں۔ خدا... کبھی کبھی لوگ دعا کی قطار میں آتے ہیں تا کہ اُن کے لیے دعا کی جائے، مگر وہ ایسے لگتے ہیں جیسے کسی بدنام جگہ کی طرف جا رہے ہوں۔ یہ بالکل سچ ہے۔ وہ خدا سے کچھ مانگنے آتے ہیں، مگر اُن کی حالت ایزبل جیسی ہوتی ہے۔آج ہمیں گھروں کی صفائی اور دلوں کو گرم کرنے کی ضرورت ہے، اور خدا کے ایسے نبیوں کی ضرورت ہے جو مذبح پر کھڑے ہو کر سچائی کو واضح کریں، اور بتائیں کہ کیا درست ہے اور کیا غلط۔ اور بغیر کسی سمجھوتے کے انجیل کی منادی کریں، یہاں تک کہ گنہگار زمین پر گر کر روئیں اور گڑگڑائیں، یہاں تک کہ خدا روح القدس کو بھیجے اور اُن کی زندگی کو پاک صاف کر دے۔ آمین۔ ہم جانتے ہیں کہ یہی درست ہے۔ بالکل درست۔

39 کچھ عرصہ پہلے میں نے یہاں منادی کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس شہر کی ہر عورت کسی نہ کسی طرح زنا کی قصوروار ہے۔ ہاں، ایسا ہی ہے۔ یہاں کی عورتیں جب بازار جاتی ہیں تو بمشکل ایسا لباس خریدتی ہیں جو اس قدر تنگ ہو جیسے وہ اس میں انڈیل دی گئی ہوں۔ میں یہاں اس لیے نہیں... یہ میری اپنی کلیسیا ہے۔ مجھے حق حاصل ہے کہ میں وہی منادی کروں جو روح القدس مجھے کہنے کا حکم دیتا ہے۔ بالکل درست۔

40 میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں، بہن، میں آپ پر تنقید نہیں کر رہا، مگر کیا روحُ القدس آپ کو مختلف نہیں سکھاتا؟ اگر نہیں سکھاتا تو مجھے ڈر ہے کہ آپ نے روحُ القدس پایا ہی نہیں۔ روحُ القدس صرف ''شور مچانا'' نہیں ہے۔ روحُ القدس صرف ''روح میں ناچنا'' نہیں ہے۔ روحُ القدس صرف ''زبانیں بولنا'' نہیں ہے۔ روحُ القدس راستبازی ہے۔ خدا ہمیں ایک ایسی روحُ القدس کی بیداری عطا کرے جو خدا کی طرف سے بھیجی گئی راستبازی سے ظاہر ہو۔

41 کیا آپ کو یہ احساس نہیں کہ جب آپ اس طرح کا لباس پہن کر سڑک پر چلتی ہیں اور مرد

آپ کو بُری نظر سے دیکھتے ہیں، تو عدالت کے دن، ممکن ہے کہ آپ اپنے شوہر کے سامنے کنول کے پھول کی طرح پاک ہوں؛ مگر خدا کی عدالت میں آپ اُس شخص کے ساتھ زنا کی قصوروار ٹھہریں گی جس کے سامنے آپ نے اپنے آپ کو اس طرح پیش کیا تھا؟

42 تعجب نہیں کہ اس سے انسان شرمندہ ہو جائے! واقعی تعجب نہیں! اس کا خدا پر کیا اثر ہوتا ہے؟ کیونکہ بائبل کہتی ہے کہ ابتدا میں ''خدا کو افسوس ہوا کہ اُس نے انسان کو پیدا کیا۔''

اُن دنوں میں، جب طوفانِ نوح سے پہلے تباہی آنے والی تھی، جب خدا نے انسانوں کی حالت کو دیکھا تو اُس کے دل کو غم پہنچا کہ اُس نے انسان کو بنایا ہی کیوں۔ کیا ہوا تھا؟ ''خدا کے بیٹوں نے آدمیوں کی بیٹیوں کو دیکھا کہ وہ خوبصورت ہیں۔'' یہ ایک بگاڑ تھا۔ یہ جنسی اختلاط اور بے راہ روی تھی۔ یہی وہ چیز تھی جس نے خدا کے فرزندوں کو باغِ عدن سے نکال دیا۔ یہی وہ بات تھی جس نے خدا کے انصاف کو حرکت میں لایا تاکہ زمین پر اُس کا فیصلہ آئے۔ یہی وہ بات تھی جس نے اُن کی تباہی کا سبب بنایا۔

اور عورتوں اور مردوں کے درمیان یہی بگاڑ اور اختلاط تھا جس نے سدوم اور عمورہ کو ہلاک کر دیا اور وہ بحیرہء مردار کی تہہ میں جا گرے۔

43 نبیوں نے یہ بات کہی۔ خداوند یسوع نے بھی فرمایا کہ ''جیسا اُن دنوں میں تھا، ویسا ہی ابنِ آدم کی آمد سے پہلے ہوگا۔'' آج ہم دیکھتے ہیں کہ کلیسیا اپنا نمونہ بائبل سے نہیں لے رہی، نہ رُوت، نہ نعومی، نہ سارہ اور دیگر مقدس خواتین سے، بلکہ کلیسیا کی عورتیں ہالی وُڈ اور شیطان کے فریبوں سے اپنا نمونہ لے رہی ہیں۔

44 اور دیکھیں کہ ہمارے لوگ، جو اپنے آپ کو مسیحی کہتے ہیں، کس طرح باہر جا کر ان بُرے لوگوں کے طریقوں کو اختیار کر لیتے ہیں۔ یہ ایلوس پریسلے، جو بھی اُس کا نام ہو کے گانے سنتے ہیں، وہ میری زندگی میں دیکھے گئے سب سے زیادہ گمراہ اور شیطانی اثر کے شکار لوگوں میں سے ایک ہے۔ اور

آرتھر گاڈفری اور اس جیسے لوگوں کو سنتے ہیں، اور اپنے ریڈیو پر اس قسم کی فضول باتیں سننے میں مشغول رہتے ہیں: لیکن بائبل میں منادی کی جانے والی انجیل کے پیغام کو سننے سے انکار کرتے ہیں۔ خدا آپ پر رحم کرے۔ ہمارے درمیان آخر کیسا روح کام کر رہا ہے؟ یہی سچ ہے۔

45 اس میں کوئی حیرت کی بات نہیں کہ خدا کا نبی خداوند کے حضور شرمندہ ہوا۔ وہ جانتا تھا کہ یہ ناراستی ہے۔ اور وہ کھڑا ہوا اور خدا کے حضور فریاد کی اور کہا، ''ہم ناراست ہیں''

46 اور اے دوستو، ہم بھی ناراست ہیں، جب تک ہم خون کی منتقلی کے اُس مقام پر واپس نہ آئیں۔ مرہم لگانا چھوڑ دیں۔ وقتی علاج چھوڑ دیں۔ جب تک خون کی دھارا درست نہ ہو، شفا نہیں آ سکتی۔

47 یہی وجہ ہے کہ لوگوں کو ذیابیطس (شوگر) ہو گئی ہے۔ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو کاٹ لے تو ممکن ہے کہ وہ زخم کبھی ٹھیک نہ ہو۔ کیوں؟ کیونکہ اصلی سرخ خون کے خلیے ختم ہو چکے ہیں۔

48 اور پوری کلیسیا گویا ذیابیطس (شوگر) کا شکار ہو گئی ہے۔ اور جب کوئی معمولی سی چوٹ آتی ہے تو آگے بڑھنے کے بجائے آپ اسی کو کریدتے رہتے ہیں، اور وہ بھر نہیں سکتی۔ خودغرضی، لالچ، بداخلاقی اور وہ سب کچھ جو خدا کے نزدیک ''بدکاری'' کی فہرست میں آتا ہے، کلیسیا انہی عادتوں کو اپنا رہی ہے۔ مرد شراب پیتے ہیں، سگریٹ پیتے ہیں اور فحش لطیفے سناتے ہیں۔ عورتیں اپنے بال کاٹتی ہیں، میک اپ کرتی ہیں، طرح طرح کے کام کرتی ہیں اور لوگوں کے سامنے آنے کے لیے غیر اخلاقی لباس پہنتی ہیں۔ یہ سب اس لیے ہے کہ خداوند یسوع مسیح کے خون کی کمی ہے جو ہمیں ہر ناراستی سے پاک کرتا ہے۔ آمین۔ یہ بات شاید سخت معلوم ہو، یقیناً سخت ہے، مگر یہی سچائی ہے۔

49 اگر ہم قادرِ مطلق خدا کے فیصلوں کو بلند آواز سے بیان نہ کریں تو ایک دن تم ایٹمی دھماکے میں پکڑے جاؤ گے، جو ہر جان کو ابدیت میں بھیج دے گا، اُس خدا کے سامنے جو صرف اپنے بیٹے یسوع مسیح

کے خون کو پہچانے گا۔ میرا مشورہ ہے کہ تم خون کے نیچے آ جاؤ۔ میرا مشورہ ہے کہ تم خدا کے ساتھ صلح کر لو۔

50 تو پھر ہم ایمان کیوں نہیں رکھ سکتے ؟ ہمیں اُس سے زیادہ بڑی شفا کیوں نہیں ملتی جو ہمیں اب مل رہی ہے؟ ہم اپنے آپ کو مضبوطی سے کیوں نہیں قائم کر سکتے ؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم صرف عارضی مرہم لگا رہے ہیں؛ ہم پٹیاں باندھ رہے ہیں، ٹیپ لگا رہے ہیں۔ ہم اصل مسئلہ کو حل کرنے کے بجائے اسے چھپانے کی کوشش کر رہے ہیں، حالانکہ ہمیں تو ایک خون کی منتقلی کی ضرورت ہے۔ ہم خون کے بغیر ہیں۔ ہم مسیح کے بغیر ہیں۔ اپنے آپ کو دھوکا نہ دیں۔

51 شیطان کو یہ مت کرنے دیں کہ وہ آپ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہے، ''میں بھی چرچ جاتا ہوں۔''

52 شیطان بھی جاتا ہے۔ یہ بالکل سچ ہے۔ وہ یقیناً گیا تھا؛ وہ خدا کے پاس آیا، آسمان پر چرچ میں گیا، خدا کے تخت کے سامنے آیا، خدا کے بیٹوں کے ساتھ بیٹھا اور خدا کے حضور پیش ہوا۔ خدا نے اس سے پوچھا، ''تو کہاں سے آیا ہے؟''

53 اس نے کہا، ''زمین پر اِدھر اُدھر، اوپر نیچے گھومتا پھرتا آیا ہوں، یہی وہ جگہ تھی جہاں وہ تھا۔

54 لہٰذا شیطان بھی چرچ جاتا ہے۔ شیطان بھی کلیسیا سے تعلق رکھتا ہے۔ شیطان مسیحی کی طرح برتاؤ کرتا ہے۔ وہ ایک دھوکہ دینے والا ہے۔ اور اگر وہ مسیحی کی طرح برتاؤ نہ کرے اور کلیسیا جیسا ظاہر نہ ہو، تو وہ دھوکہ دینے والا نہ ہوتا؛ کیونکہ پھر کوئی انسان دھوکے میں نہ آتا۔ فرق صرف اتنا ہے جیسے سیاہ اور سفید — دونوں ایک دوسرے کے بالکل مخالف ہیں۔

لیکن بائبل کہتی ہے کہ آخری دنوں میں یہ روح اس قدر قریب ہوگی کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر دے۔ دوستو، ہم اسی زمانے میں ہیں۔

55 اوہ بھائی اب یہ وقت ہے کہ اگر آپ کہیں کہ پورے ملک سے، خدا کے نبی، منادا گروہ اپنے مُنہ کے بل گر کرِ عاجز بنیں۔

56 کیوں، دیکھئے، امریکہ میں انیس ملین بپٹسٹ چرچ کے لوگ ہیں، تیرہ ملین میتھوڈسٹ، گیارہ ملین لوتھرن اور دس ملین پریسبیٹیرین۔ خدا رحم کرے، ذرا اس پر غور کریں! اور پھر بھی وہ مسلسل کھیل تماشوں میں مشغول اور تفریح میں لگے رہتے ہیں، اور بدھ کی رات کو اور بعض اوقات اتوار کی رات کو بھی گھر میں رہ کر ٹیلی ویژن اور ریڈیو سنتے ہیں، جہاں ہالی ووڈ کی فضول باتیں اور لطیفے سنائے جاتے ہیں۔ اور آپ کی روح ایسی ہی چیزوں میں الجھی ہوئی ہے۔

57 حالانکہ آپ کو چاہیے کہ کہیں تنہائی میں اپنی بائبل اپنے سامنے رکھیں، خدا کے حضور گھٹنوں کے بل بیٹھیں اور ملک کے گناہوں کے لیے دعا کریں۔

58 اور میں بھی آپ کے ساتھ اس میں قصوروار ہوں۔ میں نے اپنے دل میں فیصلہ کرلیا ہے کہ خدا کی مدد اور فضل سے اگر ہمارا خدا مجھے اس کے لیے قوت دے تو میں مسیح یسوع میں اعلیٰ بلاہٹ کے نشان کی طرف بڑھنے کا ارادہ رکھتا ہوں، یہاں تک کہ موت مجھے آزاد کر دے۔ خدا میری مدد کرے کہ میں ایسا کر سکوں! یہی میری دعا ہے: ''اے خدا، میری مدد فرما!'' کیونکہ ہم نے وہ کام اور وہ چیزیں دیکھی ہیں جو میں نے اور آپ نے بھی دیکھی ہیں، اور پھر بھی ہم پیچھے رہ گئے ہیں اور روحانی طور سے کمزور ہو گئے ہیں۔

59 اور یہ ٹیبرنیکل، جو پوری دنیا میں جانا جاتا ہے یہ چھوٹی سی کنکریٹ کی اینٹوں کی عمارت جو ایک کونے پر بنی ہوئی ہے — خدا نے آپ کو قوم کے سامنے بلند کیا ہے۔ یہ درست ہے۔

60 مجھے داؤد یاد آتا ہے، ایک رات اُس نے کہا: ''میں تو دیودار کے گھر میں رہتا ہوں، اور میرے خدا کا صندوق خیمہ میں رہتا ہے۔'' اُس نے کہا: ''میں اُس کے لیے ایک گھر بناؤں گا۔''

61 ناتن نبی نے کہا، ''جو کچھ تیرے دل میں ہے وہ کر، کیونکہ خدا تیرے ساتھ ہے۔''

62 مگر اُس رات خدا ناتن پر ظاہر ہوا اور فرمایا، ''جا کر داؤد سے کہہ، اے داؤد، تو کون تھا؟ میں نے تجھے بھیڑوں کے باڑے سے، بھیڑوں کی نگہبانی سے اٹھایا، اور میں نے تیرا نام قوم کے بڑے آدمیوں کی مانند بڑا کر دیا۔''

63 اور یہاں اس چھوٹے سے ٹیبر ینکل کے بارے میں کیا کہا جائے؟ ایک چھوٹی سی، آٹھویں اور پین سٹریٹ کے کونے پر نظر انداز کی ہوئی جگہ، یہاں تک کہ جیفرسن وِل کے بہت سے لوگ بھی نہیں جانتے تھے کہ یہ کہاں ہے، اور نہ ہی وہ لوگ جو یہاں آتے تھے۔

لیکن آج خدا نے اپنے رحم سے آپ کو اٹھایا اور آپ کو ایک عظیم قوم بنا دیا ہے۔ بمبئی، بھارت جانتا ہے کہ یہ خیمہ (ٹیبر ینکل) کہاں ہے۔ ڈربن آپ کو جانتا ہے؛ افریقہ، بھارت، جرمنی، انگلینڈ، فن لینڈ، سویڈن، یورپ، ایشیا، حتیٰ کہ تھائی لینڈ کے جزیروں تک، سب اس جگہ کو جانتے ہیں۔

اور خدا نے ہمیں لوگوں کے لیے ایک مثال بنا دیا ہے۔ اور پھر سوچیں کہ خدا کے یہ سب کچھ کرنے کے بعد ہم دنیا کی چیزوں میں الجھ جائیں اور روحانی طور پر کمزور ہو جائیں! ہمیں تو پہاڑی پر رکھے ہوئے چراغ کی مانند ہونا چاہیے، ایک ایسی شمع جو چھپائی نہیں جا سکتی۔ اے خدا! میں بھی آپ سب کی طرح قصوروار ہوں۔

64 میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ مجھے ایک پرانے زمانے کی، خدا کی طرف سے بھیجی ہوئی توبہ اور خدا کی طرف واپسی کی ضرورت ہے، ایسی کہ جب مرد اور عورتیں اس دروازے سے بیساکھیوں کے ساتھ اندر آئیں تو بغیر بیساکھیوں کے باہر جائیں؛ جب اندھے اندر لائے جائیں تو بینا ہو کر نکلیں؛ جب بہرے اندر آئیں تو سننے والے بن کر جائیں؛ اور جب گنہگار سیاہ اور گناہ سے آلودہ ہو کر آئیں تو برّہ کے خون سے دھل کر باہر جائیں۔ کیا ہم یہ نہیں کر سکتے؟ خدا نے اسرائیل کو بلایا اور اسے ایک مثال بنایا۔

خدا نے ہمیں بھی بلایا اور ایک مثال بنایا، مگر ہم خدا سے پیچھے ہٹ گئے ہیں، اور یہی بات ہمیں خدا کے حضور شرمندہ کرتی ہے۔

65 ذرا سوچیں کہ اُس نے ہمارے لیے کیا کچھ کیا ہے! کس طرح اُس نے ہمیں بھیڑ خانہ سے اٹھایا! کس طرح اُس نے ہمیں ساری دنیا میں معروف کر دیا! کس طرح اُس نے ہمارے لیے بڑے بڑے کام کیے! اور پھر بھی ہم دنیا کی باتوں میں الجھ جاتے ہیں، ادھر اُدھر ملتے جلتے رہتے ہیں، اور ہم سنجیدہ نظر نہیں آتے۔ اب ہمارے پاس دعا بھی نہیں رہی، اور چیزیں ٹھیک طرح سے چلتی نظر نہیں آتیں۔ ہم چھوٹے چھوٹے پروگرام اور عارضی مرہم لگا کر درد کو کم کرنے کی کوشش کرتے ہیں، مگر آپ درد کو اُس وقت تک دور نہیں کر سکتے جب تک کہ اُس میں اچھا، خالص خون نہ ڈالا جائے جو اسے شفا دے۔ بالکل درست!

66 اگر آپ کسی پرانے زخم کو کاٹ دیں تو وہ آپ کو ذیابیطس میں مبتلا کر سکتا ہے، اور وہ آپ کا پاؤں بھی لے سکتا ہے۔ اس بات کو ہلکا نہ لیں، نہ اسے نظر انداز کریں، اور نہ ہی اس پر صرف عارضی مرہم لگا کر آگے بڑھ جائیں۔

67 بلکہ صحیح بات یہ ہے کہ آپ سیدھا خدا کے حضور آئیں اور کہیں، ''اے خدا، میرے اندر خون کی کمی ہے، اور مجھے تیرے خون کی ضرورت ہے کہ وہ مجھے ہر گناہ سے پاک کرے۔'' یہی میری دعا ہے، اور میں امید کرتا ہوں کہ یہی آپ کی بھی ہو۔

68 دوست، اِن باتوں پر غور کریں۔ ایک دن، یہ کل صبح ہونے سے پہلے بھی ہو سکتا ہے، یا آج سے پچاس سال بعد بھی—ایک راکٹ بم، اُن کوبالٹ یا ہائیڈروجن بموں میں سے ایک... پورا ملک ایک خطرے کی حالت میں ہے۔

69 آپ نے چند دن پہلے اخبار میں دیکھا کہ سائنسدانوں کو، پینٹا گون کو، اُن اڑن طشتریوں

(flying saucers) کا جواب دینا پڑا۔ یہ کوئی افسانہ نہیں تھا، نہ کوئی تصوراتی بات: بلکہ یہ حقیقت تھی، ایک عقل رکھنے والی چیز تھی۔ وہ جنگی ترتیب میں اُڑ رہی تھیں، وہ رک سکتی تھیں، چل سکتی تھیں، پھر رک سکتی تھیں، یہ سب ایک ذہانت کا ثبوت تھا۔ وہ جانتے تھے۔ لوگ ہنسے اور کہنے لگے،''اڑن طشتریاں؟''اوراس کا مذاق اڑایا۔

70 لیکن آپ جانتے ہیں میں کیا سوچ رہا ہوں؟ یسوع نے فرمایا کہ اُس کے آنے سے پہلے آسمان پرنشانیاں ہوں گی۔ کیا آپ نے غور کیا؟ اس سے پہلے کہ اُس نے سدوم اور عمورہ کو اُن کی جنسی بدکاری کے سبب ہلاک کیا، اُس نے فرشتوں کو بھیجا کہ جا کر تحقیق کریں۔

گزشتہ چند سالوں میں فرشتے زمین پر آئے ہیں۔ اُنہیں لوگوں کے درمیان دیکھا گیا ہے—میں اُن سچے لوگوں کی بات کرر ہا ہوں جو خون سے دھوئے گئے ہیں اور جو اس حقیقت کو جانتے ہیں۔ یہاں تک کہ اُن کے ساتھ تصویریں بھی لی گئی ہیں۔ یہ بالکل سچ ہے۔ فرشتے زمین پر آئے، خبر لے کر باپ کے پاس گئے کہ گناہ اس قدر بڑھ گیا ہے کہ ستارے بھی مشکل سے چمک سکتے ہیں۔ چاند... پوری دنیا ایک نشے میں دھت آدمی کی طرح لڑکھڑا رہی ہے۔ بالکل درست۔

71 گناہ مسیحیوں میں، بلکہ برگزیدوں کے درمیان بھی پھیل گیا ہے! انہوں نے اپنے پہلوٹھے پن کی میراث مقبولیت کے بدلے بیچ دی ہے۔ خادم نے انجیل کو ایک سماجی محفل کے بدلے بدل دیا ہے۔ اُس نے پرانے زمانے کی خون سے دھلی ہوئی انجیل کو لوگوں کے سامنے محض علمی باتوں اور معاشرتی گفتگو سے بدل دیا ہے، اور یوں انجیل کا غلط استعمال کیا ہے۔ بہت سے لوگ میدانوں میں منادی کرنے گئے، مگر انہوں نے انجیل کو ذاتی فائدے کے لیے استعمال کیا، تاکہ پیسہ کمائیں۔ بہت سے لوگوں نے بڑے بڑے گودام، گاڑیاں اور ایسی چیزیں حاصل کر لیں جو اُنہیں ذاتی فائدے کے بغیر کبھی نہ ملتیں۔ مگر سب ایسے نہیں ہیں؛ میں خدا کا شکر ادا کرتا ہوں کہ ابھی بھی کچھ بقیہ موجود ہے۔

72 عزرا کے زمانے میں، جب اُس نے رونا شروع کیا اور گناہ کے خلاف پکار کر ملامت کی، تو کیا ہوا؟ تمام برگزیدہ، جو خدا پر بھروسہ رکھتے تھے، اُس کے گرد جمع ہو گئے۔

73 آج ہمیں ایسے مردوں اور عورتوں کی ضرورت ہے... جب آپ کے خادم منادی کریں، آپ کی کلیسیائیں گناہ کو "گناہ" کہیں اور اُس کی ملامت کریں، تو خدا کے حقیقی لوگ فوراً آپ کے ساتھ کھڑے ہو جائیں گے اور آپ کے ساتھ رہیں گے۔ یہ بالکل درست ہے۔ یہ وقت ہے کہ ہم پکاریں اور واضح کریں کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط، اور حق کو باطل سے جدا کریں۔ خدا ہمیں یہ ہمت عطا فرمائے کہ ہم ایسا کر سکیں۔

74 ذرا سوچیں کہ کیا ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ میں نے آپ کو آج صبح بتایا تھا، یا کسی کو کہتے سنا تھا، اُن نگرانی کرنے والے نظاموں کے بارے میں، میں ابھی اُس کا نام بھول گیا ہوں، جو بموں یا جہازوں کی نگرانی کرتے ہیں۔ کچھ عرصہ پہلے ایک پروگرام نشر ہوا تھا جس میں بتایا گیا کہ تین سو جیٹ بمبار طیاروں کا ایک بڑا بیڑا تیار ہے، جن کے نیچے ایٹمی اور ہائیڈروجن بم لٹک رہے ہیں۔

75 کچھ دیر پہلے، شریوپورٹ کے بڑے ہوائی اڈے پر، ایک نوجوان جو بھائی جیک کی عبادات میں ایمان لایا تھا، اُس نے کہا، "ہمارے ہینگرز میں ایٹمی بم لٹک رہے ہیں۔" میں نے کہا، "کیا تمہیں نہیں لگتا...؟"

76 اُس نے کہا، "جہازوں میں... اور ہم روزانہ اُن کے ساتھ اُڑان کی مشق کرتے ہیں۔" میں نے کہا، "کیا تمہیں ڈر نہیں لگتا؟"

77 اُس نے کہا، "اُن میں ابھی ٹریگر نہیں لگے ہوئے۔ مگر ہم اس قدر تیار حالت میں ہیں کہ ایک منٹ، ساٹھ سیکنڈ کے اندر ہم اُن میں ٹریگر لگا سکتے ہیں اور روانہ ہو سکتے ہیں۔ اور ایندھن بھر کر فوراً انگلینڈ تک اُڑ سکتے ہیں۔"

78 بڑے بڑے جنگی جہاز سمندروں میں ہر جگہ قائم ہیں۔ اور وہ روس سے کہتے ہیں، ’’ہمت ہے تو ایک بم گرا کر دکھاؤ! بس ایک ایٹمی بم اقوامِ متحدہ پر یا کہیں بھی گرا کر دیکھو، پھر دیکھنا کیا ہوتا ہے!‘‘۔

79 پھر کیا ہوگا؟ روس پر بھرپور حملہ ہوگا۔ اور اگر وہ ایسا کریں اور ایٹمی اور ہائیڈروجن بم گرانا شروع کر دیں، تو ایک ایسا سلسلہ وار ردِعمل پیدا ہوگا جو زمین کو جلا کر راکھ کر دے گا۔ آپ جانتے ہیں، یہ کلامِ مقدس کے خلاف نہیں ہوگا، کیونکہ ’’زمین جل جائے گی، اور آسمان بھی۔‘‘ زمین کے ایٹم تک جل جائیں گے۔

80 ہم ایک نہایت خطرناک زمانے میں جی رہے ہیں۔ ہم ایسے دور میں ہیں جہاں دنیا کے لوگ مرنے کے خوف سے کانپ رہے ہیں۔ بڑے بڑے لوگ اس خوف میں ہیں کہ پہلا بم کون پھوڑے گا۔ کیونکہ جیسے ہی پہلا بم پھٹے گا، پھر سب کچھ ایک بڑے حملے میں بدل جائے گا۔

81 یہ وقت ایک مسیحی کے لیے دنیا کا سب سے زیادہ خوشی کا وقت ہونا چاہیے۔ زمانے بدلنے والے ہیں۔ بوڑھا جوان ہو جائے گا۔ اوہ، کیا بات ہے! موت ختم ہو جائے گی۔ بیماری باقی نہ رہے گی۔ نہ بیماروں کے لیے دعائیہ عبادات ہوں گی، نہ کھوئے ہوئے لوگوں کے لیے عبادات ہوں گی۔ بلکہ خدا خود آئے گا اور برگزیدوں کو زمین کے چاروں کناروں سے جمع کرے گا، انہیں اپنے پروں تلے اکٹھا کرے گا، اور ہم ہمیشہ کے لیے اُس کے ساتھ اُس کی بادشاہی میں زندہ رہیں گے اور حکمرانی کریں گے۔

82 اے میرے بھائی، بہن، میرے دوست، اگر آپ آج رات تیار نہیں ہیں تو ہو سکے کہ آپ اسی گھڑی تیار ہو جائیں۔ آج رات میں آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ مسیح یسوع کے پاس آئیں اور اُسے قبول کریں۔ آپ جو اپنے اندر فرق محسوس کرتے ہیں، آپ جو جانتے ہیں کہ آپ خدا کے ساتھ اُس مقام پر نہیں ہیں جہاں ہونا چاہیے، میں آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ میرے ساتھ مذبح کے پاس

آئیں۔ میں آپ سب کو بلاتا ہوں کہ یہاں آئیں، اور صرف یہ نہ کہیں بلکہ یہاں ٹھہرے رہیں جب تک خدا آپ کی جان کو ہر اُس چیز سے پاک نہ کر دے جو اُس کے خلاف ہے، یہاں تک کہ آپ یہاں سے ایک نئے انسان بن کر جائیں۔ نہ کہ صرف عارضی مرہم لگا کر، بلکہ ایسی خون کی منتقلی کے ساتھ جو آپ کے خون کو پاک کرے اور آپ کو نئی زندگی اور نئی امید عطا کرے۔ روح القدس کے بپتسمہ کے ساتھ یہاں سے جائیں۔ نہ صرف چِلّا کر، نہ صرف ناچ کر، یہ سب چیزیں درست ہیں، کلیسیا میں اپنی جگہ رکھتی ہیں، بائبل میں بھی ہیں مگر جس کی میں بات کر رہا ہوں وہ ہے روح القدس، یعنی خدا کی محبت۔

83 ایک نوجوان چند دن پہلے مجھ سے بات کر رہا تھا۔ اُس کی ماں، ایک اچھی خاتون ہے۔ میں اُسے ایک دو بار ملا تھا، وہ اپنے بیٹے سے کہنے لگی، ''بیٹا، اِدھر آؤ، میں چاہتی ہوں کہ تم دیکھو، میرے ہاتھ میں تیل ہے۔'' میں کہتا ہوں، میرے ہاتھ میں بھی پسینے کی وجہ سے ہے۔ اُس نے کہا، ''میرے ہاتھ میں تیل ہے، تم اس کے بارے میں کیا سوچتے ہو؟''

84 اُس لڑکے نے اپنی ماں کی طرف دیکھا اور کہا، ''ماں، میں آپ سے ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں۔'' وہ چاہتی تھی کہ وہ اس کے لیے دعا کرے تاکہ اُس کا خدا کے ساتھ قریبی رشتہ ہو۔ اُس نے کہا، ''جب یہ تیل آپ کے ہاتھ میں آیا، کیا اس نے آپ کی ساری ملامت کو ختم کر دیا؟ کیا اس نے آپ کو خدا کے ساتھ ایک اچھا تجربہ دیا؟''

اُس نے کہا، ''نہیں۔''

تو اُس نے کہا، ''پھر اسے چھوڑ دیں۔'' یہی بات ہے۔

85 اوہ، دنیا، مذہبی دنیا، پینتیکوست کے لوگ، سب حیرت انگیز چیزوں کے پیچھے لگے ہوئے ہیں۔ اور دنیا، جسے تعلیم یافتہ کہا جاتا ہے، اور تنظیمی نظام، سب کسی بڑے حل کی تلاش میں ہیں تاکہ اپنے فرقے کو بہتر بنا سکیں اور زیادہ لوگ شامل کر سکیں ''ایک ملین اور شامل کریں'' جیسی باتیں کر رہے

ہیں۔آپ اس بات سے واقف ہیں۔

86 اور قومیں کسی ایسی طاقت کی تلاش میں ہیں، کسی ایسے نظام کی، جو پوری دنیا کو اپنے تابع کر لے اور راستبازی قائم کرے۔

87 بھائی، یہ نہ تو پینتیکوست کے ظاہری جوش سے آئے گی، نہ پروٹسٹنٹ تنظیموں سے، اور نہ کیتھولک نظامِ کلیسیا سے۔ نہ ہی یہ پینٹا گون یا نئے منصوبے بنانے سے آتا ہے۔ یہ صرف یسوع مسیح کے حضور ایک مکمل سپرد کی ہوئی زندگی سے آتا ہے، روح القدس کے بپتسمہ کے وسیلہ سے۔ اس کے بغیر ہر چیز غلط ہے۔آئیں دعا کریں۔

88 میں اپنی بہن سے کہوں گا کہ اس وقت آرگن یا پیانو پر آ جائیں۔ جب ہم دعا میں ہوں، ہر شخص اپنا سر جھکائے، اور ہر شخص دعا میں ہو۔ میں حیران ہوں، اس لمحہ، کیا آپ اپنی روح کو خدا کے کلام کے ساتھ پرکھیں گے؟ کیا آپ درست ہیں؟

89 اس عبادت کے بعد، جیسا کہ میں نے آپ کو بتایا، میری ساس وہاں موت کے بالکل قریب پڑی ہے، مجھے اُن سے ملنے جانا ہے، وہ مر رہی ہے۔ اور دوسرے دوست بھی ہیں جنہیں میں جانتا ہوں، جن سے میں ملتا ہوں، وہ بھی موت کے دہانے پر ہیں، وہ لوگ جو اس کلیسیا میں بیٹھے رہے ہیں۔ اوہ بھائی، بہن، آپ بھی اُس مقام کی طرف جا رہے ہیں۔ آپ کو بھی وہاں پہنچنا ہے۔

90 اب آپ کہتے ہیں، ''بھائی برینہم، میں جانتا ہوں، میں کسی دن اس بات کو درست کر لوں گا۔'' لیکن ممکن ہے کہ آپ کے لیے وہ ''کسی دن'' کبھی نہ آئے۔ یہ دن ہی آپ کا آخری دن ہو سکتا ہے۔

91 اُس آدمی کو کتنا کم علم تھا، جو چند دن پہلے کیلیفورنیا سے مشی گن گاڑی چلاتے ہوئے اپنی پیاری بیوی کے ساتھ جا رہا تھا۔ وہ خود پک اَپ میں تھا، اپنے نئے گھر کی طرف جا رہے تھے۔ وہ ابھی ابھی

نیوی سے ریٹائر ہوا تھا۔ جب وہ اُس صبح، شاید کسی سیاحتی مقام سے روانہ ہوا، اُسے کیا معلوم تھا کہ چند ہی منٹوں میں اُس کی بیوی اور بچہ لاش بن جائیں گے؟

لیکن ہنری وِل کے قریب اُن کی گاڑی ایک بس سے ٹکرا گئی۔ ڈرائیور نے اپنی گاڑی کو تقریباً جیک نائف (گاڑی کو جلدی سے موڑ دینا) کی طرح موڑ دیا، مگر اُس حادثے میں اُس عورت اور اُس چھوٹی بچی کی جان چلی گئی۔ مجھے اُمید ہے کہ اُن کی روح خدا کے ساتھ درست حالت میں تھی۔

92 چند ہفتے پہلے، جب میں اور بھائی ووڈ یہاں اُس مقام پر گئے جہاں ایک ہوائی جہاز گر گیا تھا، ہم نے دیکھا کہ آٹھ آدمیوں کے جسموں کے ٹکڑے جمع کیے جا رہے تھے — سر، ٹانگیں اور بازو ہر طرف بکھرے ہوئے تھے۔ اُن کے جسم اٹھائے جا رہے تھے، اور ایک آدمی کے جسم سے اندرونی اعضا باہر گر رہے تھے۔ شاید وہ ایک اچھا آدمی تھا، ممکن ہے شکاگو کا کوئی مشہور شخص ہو۔ جب وہ آدمی اُس صبح جہاز میں بیٹھا، تو میں سوچتا ہوں کہ اُس رات جب وہ چرچ گیا تھا، کیا اُس کے دل میں نیک ارادے تھے؟ کیا خادم نے مذبح کی پکار کی دعوت دی تھی؟ کیا اُس نے گناہ کو ملامت کیا تھا تاکہ اُس آدمی کو موقع ملے؟ یا وہ ایک جانور کی طرح دنیا سے چلا گیا؟ کیا وہ خدا کی نظر میں خدا کا بیٹا تھا؟

93 اے دوستو، اِن باتوں پر غور کریں۔ یہ اہم ہیں، بلکہ اس وقت آپ کے لیے سب سے زیادہ اہم ہیں۔ یہ وہ لمحہ ہے جب آپ کو اپنا فیصلہ کرنا ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب آپ اپنی اس زندگی کے لیے، اور آنے والی زندگی کے لیے، اپنا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ آیئے دعا کریں۔

94 اے آسمانی باپ، جب ہم بائبل میں تیرے کلام کو پڑھتے ہیں کہ گناہ کیا ہے، اور اُن کے بارے میں جو گناہ کرتے ہیں اور اقرار نہیں کرتے، تو ہم سمجھتے ہیں کہ خدا کو جانے بغیر مرنے کا کیا مطلب ہے۔ ہم نے دوسروں کے تجربات میں یہ دیکھا ہے — وہ لوگ جو ارادہ رکھتے تھے، مگر بہت دیر کر دی۔ وہ جو دعویٰ تو کرتے تھے مگر حقیقت میں اُس کے مالک نہ تھے جس کا وہ دعویٰ کرتے تھے۔ وہ جو مسیحی

ہونے کا ظاہر کرتے تھے، مگر حقیقت میں کبھی مسیحی نہ تھے۔ اُن کی زندگی نے اس کو ظاہر کیا، اور اُن کی موت نے اسے واضح کر دیا۔

95 اب، اے باپ، میں دعا کرتا ہوں کہ تُو آج رات یہاں ہر دل سے کلام کرے۔ اور اے خداوند، میں بھی اپنے لیے دعا کرتا ہوں—اپنی کوتاہیوں کے سبب، اُن بہت سی باتوں کے لیے جو میں کر سکتا تھا مگر نہ کر سکا—میں اپنی غلطیوں کا اقرار کرتا ہوں۔ میں اِن لوگوں کی خطاؤں کا بھی اقرار کرتا ہوں۔ میں اس قوم کی خطاؤں کا بھی اقرار کرتا ہوں۔ اے خداوند، میں تجھ سے رحم کی درخواست کرتا ہوں۔ میرے تین چھوٹے بچے ہیں جنہیں مجھے پالنا ہے۔ اور ہم ایک خطرناک جگہ پر رہ رہے ہیں۔ اے خدا، بھاگنے کی کوئی ضرورت نہیں، تُو سب کچھ جانتا ہے۔ اے خدا، میں تیرے ساتھ درست ہونا چاہتا ہوں۔

96 ایک دن، اگر ایٹمی بم ہمیں نہ لے جائے تو کوئی حادثہ لے جائے گا۔ اگر حادثہ نہ لے جائے تو کوئی بیماری لے جائے گی۔ کوئی نہ کوئی چیز ہمیں لے ہی جائے گی۔ مگر ہم کتنے خوش ہیں کہ ایک بچ نکلنے کا راستہ موجود ہے۔ ''خداوند کا نام ایک مضبوط برج ہے، راستباز اُس میں دوڑ کر پناہ لیتا ہے اور محفوظ رہتا ہے۔'' اے خدا، آج رات کوئی گنہگار دوست چاہے لڑکا ہو، لڑکی، مرد یا عورت اُس کھلے دروازے کو دیکھے، اُس موقع کو پہچانے، اور اسی گھڑی مسیح کی طرف دوڑ آئے۔

97 اب جب ہم اپنے سر جھکائے ہوئے ہیں، کیا یہاں کوئی ہے، اور میں جانتا ہوں کہ یہاں ہیں—جو اپنا ہاتھ خدا کی طرف اٹھا کر یہ کہنا چاہے: ''میں اپنی زندگی پر شرمندہ ہوں۔ اور میں خدا کے سامنے اپنی خطاؤں کا اقرار کرنا چاہتا ہوں اور رحم کی درخواست کرنا چاہتا ہوں۔'' اپنا ہاتھ خدا کی طرف اٹھائیں۔ خدا آپ کو برکت دے۔ خدا آپ کو برکت دے۔ خدا آپ کو برکت دے۔ بہت سے لوگ ہیں، بہت سے لوگ۔ جی ہاں، یہاں بھی بہت سے ہیں... خدا آپ کو برکت دے۔

98 آپ میں سے بہت سے ایسے ہیں جو کافی عرصے سے اپنے آپ کو مسیحی کہتے ہیں، مگر جانتے ہیں کہ آپ خدا کے ساتھ سیدھی راہ پر نہیں چل رہے۔ آپ جانتے ہیں کہ آپ وہ کام کر رہے ہیں جو نہیں کرنے چاہئیں، اور بغیر اقرار کیے بس یونہی بہتے جا رہے ہیں۔

آپ ایسے پروگرام دیکھ رہے ہیں جو نہیں دیکھنے چاہئیں، ایسے رسالے اور لٹریچر پڑھ رہے ہیں جو مسیحیوں کے لیے مناسب نہیں۔ آپ گندی اور ناپاک باتیں سنتے ہیں، ایسے لطیفے جنہیں آپ جانتے ہیں کہ نہیں سننا چاہیے — مرد بھی اور عورتیں بھی۔ آپ جانتے ہیں کہ ایسے مواقع آئے جہاں آپ کو بولنا چاہیے تھا مگر آپ نے نہیں بولا، اور یوں آپ ترکِ فرض کے گناہ کے قصوروار ہیں۔

99 میں حیران ہوں، کیا آپ اپنا ہاتھ مسیح کی طرف اٹھائیں گے تا کہ وہ آپ پر رحم کرے اور آپ کو معاف کرے؟ اپنا ہاتھ اٹھائیں۔ خدا آپ کو برکت دے، اے جوان خاتون؛ جیسے وہ عورت مذبح کی طرف آئی تا کہ اپنی خطاؤں کا اقرار کرے۔ اپنا ہاتھ خدا کی طرف اٹھائیں۔ خدا آپ کو برکت دے۔ جی ہاں جناب، درست ہے۔ خدا آپ کو برکت دے۔ اپنا ہاتھ اٹھائیں — آپ جانتے ہیں کہ آپ نے غلط کیا ہے۔

100 میں سوچتا ہوں، کیا آج رات آپ میں اتنی ہمت ہے کہ میرے ساتھ یہاں مذبح پر آئیں؟ آیئے ہم یہاں گھٹنے ٹیکیں اور کہیں، ''اے خدا، ہم سب پر رحم فرما۔ ہم تیرے محتاج ہیں۔'' خدا آپ کو برکت دے، بہن۔

101 ان جوان عورتوں کو دیکھیں جو آگے روتی ہوئی آ رہی ہیں، ان کی پوری زندگی اُن کے سامنے ہے! وہ ایک موڑ پر کھڑی ہیں۔ وہ حالات کا شکار بن رہی ہیں۔ کیوں؟ کیا آپ جانتے ہیں، اے بزرگ مردو، جب ہم لڑکے تھے تو ہمارے بیٹوں کے پاس ہم سے دس گنا زیادہ آزمائشیں ہیں؟ بہن، کیا آپ جانتی ہیں کہ آپ کی بیٹی کو اُس وقت سے دس گنا زیادہ آزمائشیں درپیش ہیں جب آپ خود لڑکی

تھیں؟ پھر اُس کی بیٹی کا کیا ہوگا؟ ذرا اُن چیزوں کو دیکھیں، وہ تصویریں جو شیطان پیش کر رہا ہے۔

102 اوہ، ہمیں کتنی دعا کی ضرورت ہے! اب دوبارہ آپ کی طرف آتے ہیں۔ بھائی، کیا آپ جانتے ہیں کہ ہم اتنی دعا نہیں کرتے جتنی ہمارے باپ دادا کیا کرتے تھے؟ پادری صاحب، کیا آپ جانتے ہیں کہ ہم اتنا وقت اپنے گھٹنوں پر نہیں گزارتے جتنا ہم سے پہلے کے خادم گزارتے تھے؟ عورتو، کیا آپ جانتی ہیں کہ آپ اپنی بیٹیوں کو ویسی تعلیم نہیں دیتیں اور نہ ہی اُن کے ساتھ رات کو دعا کرتی ہیں جیسے آپ کی ماؤں نے آپ کے ساتھ کیا تھا؟ پھر اس کا ذمہ دار کون ہے؟ ہم ہی ذمہ دار ہیں۔ اس سے بچنے کا کوئی راستہ نہیں — ہم قصوروار ہیں۔

103 میں بھی قصوروار ہوں۔ میں خدا کے کام کو ویسے نہیں کر سکا جیسے مجھے کرنا چاہیے تھا۔ میں اس کا اقرار کرتا ہوں کہ میں غلط ہوں۔ میں خدا سے رحم کی درخواست کرتا ہوں۔

میں یہاں دیکھتا ہوں کہ کتنے مواقع میں نے ضائع کر دیے — چھوٹی چھوٹی، غیر اہم باتوں کی وجہ سے جو حقیقت میں کوئی معنی نہیں رکھتی تھیں۔ میں اپنے آپ سے شرمندہ ہوں کہ میں ایک انجیل کا خادم ہو کر بھی ایسا رہا۔ میں خدا کے حضور توبہ کرتا ہوں، اور خدا سے اور کلیسیا سے معافی مانگتا ہوں کہ میں خدا کے کام میں اس قدر سستی کا شکار رہا۔ خدا کے فضل اور مدد سے، اب میں لوگوں کی ہر بات نہیں سنوں گا جو آپ کو کچھ نہ کچھ کرنے کو کہتے ہیں۔ اُن کے اپنے پروگرام ہیں، اُن کے اپنے منصوبے ہیں — یہ سب بے معنی ہے۔ میں خدا کا پروگرام جانتا ہوں؛ وہ یہاں بائبل میں لکھا ہوا ہے۔ میں ایک انجیل کے خادم ہونے کے باوجود اپنے آپ سے شرمندہ ہوں۔ اگر میں نے ایک ملین جانیں جیت لی ہوتیں تو مجھے دس ملین جیتنی چاہئیں تھیں، میں بہت پیچھے رہ گیا ہوں۔

104 آپ کا اسکے متعلق کیا خیال ہے؟ جب سے آپ مسیح میں آئے ہیں، آپ نے کتنی جانیں جیتی ہیں؟ مسیحیت ایک سے دوسرے تک پھیلتی ہے۔ جب سے آپ مسیحی بنے ہیں، آپ نے کتنی جانیں جیتی

ہیں؟ اگر آپ جانیں نہیں جیت رہے تو آپ قصوروار ہیں، آپ بانجھ ہیں، آپ نے کلیسیا اور انجیل کو شرمندہ کیا ہے۔ بدھ کی رات کی دعائیہ عبادت کے لیے آپ کتنے لوگوں کو لاتے ہیں؟ اگر آپ ایسا نہیں کرتے تو آپ کو مسیح کے سامنے شرمندہ ہونا چاہیے۔ آپ قصوروار ہیں، اور آپ کی جگہ مذبح پر ہے۔ میں آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ میرے ساتھ توبہ کیلیئے آئیں۔

105 اب کیا آپ اپنے سر جھکائیں گے اور ایک لمحہ کے لیے جھکائے رکھیں گے، جب کہ میں اپنی خطا کو محسوس کرتا ہوں اور توبہ کرنا چاہتا ہوں۔

106 اے ہمارے آسمانی باپ، میں اس مذبح پر جھک کر اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں۔ میں اُن لوگوں کے گناہوں کی بھی معافی مانگتا ہوں جو اس مذبح کے اردگرد ہیں۔ میں اس کلیسیا کے لیے معافی مانگتا ہوں—ایمانداروں کے اس بدن کے لیے، قومی اور بین الاقوامی سطح پر۔ ہم پر رحم فرما، کیونکہ ہم نے تیری بادشاہی کے کاموں میں سستی کی ہے۔ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ تُو ہمارے گناہوں کو معاف کرے، ہماری خطاؤں کو دور کرے، اور ہمیں ہماری نادانی اور حماقت کے لیے معاف کر۔ ہم کس قدر پیچھے رہ گئے ہیں! ہم نے جسمانی باتوں کو اختیار کیا! ہم نے وہ کام کیے جو ہمیں نہیں کرنے چاہیے تھے! ہم نے تیرے حضور گناہ کیا!

107 اور آج اتوار کی اس رات کی عبادت میں، اے باپ، جب ہم بائبل کے اُس شرمندہ ہونے والے نبی کو دیکھتے ہیں، آج رات ہم بھی شرمندہ ہیں۔ میں تیرے حضور لوگوں کے گناہوں کے سبب سے شرمندہ ہوں۔ اے خداوند، میری قوم، میرے لوگ، میں اُن پر شرمندہ ہوں۔ جب میں دیکھتا ہوں کہ ہماری جوان لڑکیاں گلیوں میں کس طرح چلتی ہیں اور کیسا برتاؤ کرتی ہیں! جب میں بدکاری کو دیکھتا ہوں، اور جوان مردوں کو ہر طرح کی زندگی میں مبتلا دیکھتا ہوں! جب میں دیکھتا ہوں کہ وہ چرچ سے دور رہتے ہیں اور ایسے رسالے پڑھتے ہیں جو نہیں پڑھنے چاہئیں! ایسے پروگرام دیکھتے ہیں جو مناسب

نہیں! ہالی ووڈ کے گندے لطیفے سنتے ہیں! شیطان کی وہ موسیقی سنتے ہیں جو بدنام لوگوں کے ذریعے پیدا ہوئی ہے، جن کے ضمیر خراب ہیں، جو شیطان کے اثر کے تحت ہیں تا کہ شیطان کے کاموں کو بڑھائیں!

108 اے خدا، میں اپنے آپ سے شرمندہ ہوں کہ میں نے ویسے ملامت نہیں کی جیسے مجھے کرنی چاہیے تھی۔ اے خدا، میری خطا کو دور کر دے۔ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ ایسا کر۔ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ ان لوگوں کو اور ہم سب کو بھی معاف کر جو یہاں ہیں۔ ہماری مدد کر کہ ہم اس مذبح سے نئے مردوں اور عورتوں کی طرح اُٹھیں۔ ہماری مدد کر کہ ہم یہاں سے ویسے جائیں جیسے مسیحیوں کو جانا چاہیے۔

109 ہماری مدد کر کہ ''ہم بھی ہر ایک بوجھ اور اُس گناہ کو جو ہمیں آسانی سے اُلجھا لیتا ہے، دور کر کے اُس دوڑ میں صبر سے دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے''۔ ہم نہ ٹیلی ویژن کی طرف دیکھیں، نہ دنیا کے مذاق کرنے والوں کی طرف، ''بلکہ ایمان کے بانی اور کامل کرنے والے یسوع کو تکتے رہیں جس نے اُس خوشی کیلئے جو اُس کی نظروں کے سامنے تھی شرمندگی کی پرواہ نہ کر کے صلیب کا دُکھ سہا۔ اور لوگوں کو اپنے خون سے پاک کرنے لئے دروازہ کے باہر دُکھ اُٹھایا۔''

110 ہمیں ہر ناراستی سے پاک کر، اور آج رات ہمیں اپنے فرزندوں کے طور پر قبول فرما، اور ہماری اس توبہ کی دعا کو قبول کر۔ اے خداوند، ہمیں سلامتی اور خوشی عطا فرما۔ اور جب کہ ہم آج رات اپنے بستروں پر لیٹیں اور اس عبادت کے بارے میں سوچیں، تو ہمیں دنیا کی اُس حالت کا خیال آئے جو بائبل نے ہم پر ظاہر کی ہے۔ جب ہم اس پر غور کریں، تو ہمارے چہرے شرمندگی سے جھک جائیں، اور تُو ہر دل میں سلامتی اور خوشی پیدا کر دے۔ ہم تیرے حضور، اس مذبح پر، توبہ کر رہے ہیں۔

111 اے خدا، میری مدد فرما جب میں اب ایمان کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہوں، اور دعا کر رہا ہوں کہ یہ تیری مرضی میں ہو، تا کہ بہت سے —— سینکڑوں بلکہ بہت زیادہ لوگ تیرے لیے جیتے جائیں۔

اور میری مدد کر کہ میں ایمان اور حوصلہ رکھوں جب میں آگے بڑھوں؛ کسی اور کی طرف نہیں بلکہ صرف تیری طرف دیکھوں، جو ہمارے ایمان کا بانی اور کامل کرنے والا ہے۔ اے خدا، یہ بخش دے۔

112 اس کلیسیا کے ہر ڈیکن کو معاف کر دے۔ پادری کو معاف کر دے۔ عام ارکان کو معاف کر دے، اے خداوند۔ ہم سب کے گناہوں کو معاف کر دے۔ ہمیں معاف کر دے، اے خداوند۔ ہمارے دروازے پر آنے والے ہر اجنبی کو بھی معاف کر دے۔ اور ہمیں اپنی زندگیوں میں روح القدس کے اثر کو محسوس کرنے دے، کیونکہ آج رات ہم تیرے حضور عاجزی اور اپنے پورے دل کے ساتھ توبہ کر رہے ہیں، تاکہ تُو ہمیں قبول کرے اور ہمیں اپنے کام کے لیے ایک فروتن، خاموش، پاک اور عاجز لوگ بنا دے۔ اے خداوند، اس مذبح پر ہمیں یہ برکت عطا فرما۔ ہمیں عطا کر۔ اور ہم اپنے سر اور دل تیرے حضور جھکاتے ہیں۔ تیرے بیٹے، خداوند یسوع کے نام میں ہم یہ مانگتے ہیں۔ آمین، اور آمین۔

میں تیرا ہوں، اے خداوند، میں نے تیری آواز سنی ہے،
اور اُس نے تیری محبت مجھ پر ظاہر کی ہے؛
میں کس قدر چاہتا ہوں کہ ایمان کے بازوؤں میں اُٹھوں،
اور تیرے اور قریب آ جاؤں۔
مجھے قریب تر کھینچ، اے مبارک خداوند،
اُس صلیب کے پاس جہاں تُو مرا؛
مجھے قریب تر، قریب تر، اے مبارک خداوند،
اپنے قیمتی، بہتے ہوئے خون کے پاس لے آ۔

113 آج رات اس مذبح پر، اپنے اُن بھائیوں کے درمیان کھڑا ہو کر، میں خوش ہوں کہ یہاں عورتوں کے ساتھ ساتھ مرد بھی تقریباً اتنی ہی تعداد میں موجود ہیں۔ عموماً عورتیں زیادہ جلدی نرم پڑ جاتی

ہیں،ان کے دل میں ایک نرمی ہوتی ہے،اُن کی نسوانی فطرت کی وجہ سے وہ جلد متاثر ہو جاتی ہیں۔لیکن میں خوش ہوں کہ روح القدس مردوں کو بھی چھوسکتا ہے اور انہیں مذبح تک لے آسکتا ہے۔

114 اور میں سوچتا ہوں کہ آپ میں سے کتنے جو یہاں مذبح پر گھٹنے ٹیکے ہوئے ہیں، یہ محسوس کرتے ہیں کہ آپ نے خدا کے ساتھ ایک عہد کیا ہے کہ آپ آج رات یہاں سے ایک بہتر زندگی گزارنے کے لیے جائیں گے،خدا کے فضل سے،اور خدا کی بادشاہی کے لیے زیادہ کام کریں گے؟اگر ایسا ہے تو اپنا ہاتھ مسیح کی طرف اٹھائیں اور کہیں،”میں یقین کرتا ہوں کہ میں نے اب توبہ کر لی ہے۔“ خدا آپ کو برکت دے۔

115 اور آپ میں سے کتنے جو پیچھے ہیں، یہ محسوس کرتے ہیں کہ آپ نے اپنی جگہ پر ہی توبہ کی ہے اور بہتر کرنے کی خواہش رکھتے ہیں؟ خدا آپ کو برکت دے۔

اب آیئے ہم کھڑے ہو جائیں۔

116 آپ جو مذبح پر ہیں، اگر ممکن ہو تو اس طرف رخ کر لیں۔اب آپ جو مذبح پر ہیں،سامعین کی طرف اپنے ہاتھ اٹھائیں تا کہ وہ آپ کے لیے دعا کریں،تا کہ آپ قائم رہ سکیں۔کیا آپ سامعین کی طرف ہاتھ اٹھائیں گے؟ ٹھیک ہے۔اور اب آپ جو پیچھے ہیں،آپ بھی اپنے ہاتھ یہاں مذبح کی طرف اٹھائیں،تا کہ آپ بھی اُن کے لیے دعا کریں۔تا کہ ہم سب... خدا ہماری مدد کرے۔خداوند یسوع ہم سب کو برکت دے۔اور اتوار کی رات کی عبادت کو نہ بھولیں۔

117 بھائی نیول، کیا آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں؟ [بھائی نیول بھائی برنہم سے بات کرتے ہیں۔ ایڈیٹر] منگل اور بدھ کی رات... وہ مشن کہاں واقع ہے؟ [بھائی نیویل جواب دیتے ہیں۔] 1628 ویسٹ مارکیٹ،آنے والے منگل اور بدھ کی رات۔

118 اور پھر ہفتہ اور اتوار کو، میں میڈیسن وِل، کینٹکی میں آڈیٹوریم میں ہوں گا۔اور پھر ہم نیویارک

کی طرف جائیں گے۔

119 اب ہم جلدی رخصت ہو رہے ہیں کیونکہ میری ساس بہت زیادہ بیمار ہیں، اور وہ مجھے بلا رہے ہیں۔اب آیئے۔۔۔

120 بھائی نیول، کیا آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں؟[بھائی نیول کہتے ہیں، ''نہیں''۔ایڈیٹر] کچھ نہیں۔

121 آیئے ہم ایک لمحہ کے لیے اپنے سر جھکائیں اور دعا کریں۔ٹھیک ہے، آہستہ آہستہ: خدا آپ کے ساتھ رہے جب تک ہم دوبارہ نہ ملیں!

☆☆☆☆☆☆☆